آرٹ پیپر پر شائع کیا ہے۔ خدا کرے ان کی یہ کوشش ان کے اپنے حسب خواہش' ان کے لیے توشۂ آخرت ثابت ہو۔ (ر - ہ)

جدید سندھ کے دانش ور اور عالم' محمد موسیٰ بھٹو۔ سندھ نیشنل ٹرسٹ' ۴۰۰ بی' لطیف آباد نمبر ۴' حیدرآباد' سندھ۔ صفحات: ۲۹۲۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

جناب محمد موسیٰ بھٹو سندھ کے ممتاز اہل قلم میں سے ہیں۔ انھوں نے اردو اور سندھی زبان میں اسلام کے فکری اور دعوتی نقطۂ نظر سے لائق مطالعہ کتابیں مرتب کی ہیں اور بعض اہل قلم کی اردو کتابوں کو سندھی زبان میں پیش کر کے مفید خدمت انجام دی ہے۔ بیداری کے نام سے ایک سندھی ماہنامہ نکال رہے ہیں۔ ان کی فکر متوازن اور معقولیت پسندانہ ہے۔ افراط و تفریط کے ماحول میں ایسی کتابوں کی افادی قدر و قیمت کو یقیناً محسوس کیا جائے گا جو اسلام کے صحیح اور مضبوط فکری موقف کی جانب رہنمائی کرتی ہیں۔

زیرنظر کتاب میں مصنف نے سرزمین سندھ کی ایسی ۵۶ شخصیات کے تعارفی خاکے پیش کیے ہیں جن کا تعلق مختلف تحریکوں کے نمایندہ افراد' علما و مشائخ' اہل قلم اور اصحاب فکرونظر سے ہے۔ مذکورہ اصحاب نے اپنے اپنے دائرے میں دعوتی' علمی و تحقیقی اور سماجی و سیاسی پہلو سے خدمات انجام دی ہیں۔ ان خاکوں میں شخصیات کا مختصر اور اجمالی تعارف پیش کرتے ہوئے مصنف نے بصیرت افروز تنقیدی شعور سے کام لیا ہے اور محاسن کے فیاضانہ اعتراف کے ساتھ ساتھ کمزور پہلوؤں کی نشان دہی بھی بے لاگ طریقے سے کی ہے۔ اندازِ تحریر شگفتہ اور دل نشیں ہے۔

ہر تعارفی خاکے کے آخر میں وہ خطوط بھی شامل ہیں جو ان شخصیتوں کی جانب سے مصنف کو تحریر کیے گئے۔ اس سے کتاب کی افادی حیثیت بڑھ گئی ہے۔ اصل کتاب سندھی زبان میں لکھی گئی تھی۔ مصنف نے اسے اردو قالب میں ڈھال کر اردو کے قارئین کو ایک مفید کام سے مستفید ہونے کا موقع فراہم کر دیا ہے۔

کتاب پڑھتے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ مصنف کے دل میں احیاے اسلام کے لیے ایک تڑپ اور مخلصانہ جذبہ موجود ہے اور یہی جذبہ ان کی قلمی کاوشوں اور علمی سرگرمیوں کا اصل محور ہے۔ وہ باب الاسلام سندھ میں علاقائی نیشنلزم' سوشلزم' لادینیت اور مغربیت کے بجائے اسلامی فکر کو فروغ پذیر دیکھنا چاہتے ہیں۔ ان کی نظر ملّت اسلام کے مستقبل اور نئی نسل کی صحیح رہنمائی پر ہے۔ پاکستان اور سندھ کے پس منظر میں لادینی قوتوں کی فتنہ انگیزی کو محسوس کرنے اور اسلامی شعور کو بیدار کرنے میں کتاب یقیناً معاون ہوگی اور مصنف کی مساعی کو قدر کی نظر سے دیکھا جائے گا۔ (انیس احمد اعظمی)